صوفی ازم کو فروغ دینا مغربی ایجنڈا ہے

# امریکہ مسلمانوں کو لڑا کر اتحاد پارہ پارہ کرنا چاہتا ہے

حافظ عبد الحمید عامر

سعودی عرب کے خلاف زہر اگلنے والے اپنے گریبان میں جھانکیں ان کا دامن حج کرپشن سے داغدار ہے

اہل حدیث امن پسند لوگ ہیں ہر طرح کی دہشت گردی اور خودکش دھماکوں کو خلاف اسلام سمجھتے ہیں

معیار تعلیم کا گرنا عامۃ الناس کی فکری تبدیلی کے باعث ہے، لوگوں میں مادیت زیادہ اور تقویٰ کم ہو گیا ہے

اہل توحید میں نظم وضبط کا فقدان ہے لوگ ایک تنظیم یا جماعت میں رہ کر بھی جماعتی نظم کی پابندی سے فرار چاہتے ہیں

ہمارا ادارہ 400 سے زائد گھرانوں کی کفالت کر رہا ہے ہم نے رفاہی کاموں کو توحید کے فروغ کا ذریعہ بنایا ہے

ایک وقت تھا لوگ لاؤڈ اسپیکر اور ٹیلی فون پر فتویٰ لگاتے تھے لیکن وقت نے ان آراء کو غلط ثابت کر دیا

شیطانی قوتیں جدید ٹیکنالوجی مذموم مقاصد کیلئے استعمال کر رہی ہے

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر کا حدیبیہ کیلئے خصوصی انٹرویو

جہلم (حدیبیہ نیوز) جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم، مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر اور تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد مولانا حافظ عبدالحمید عامر نے کہا کہ حرمین شریفین اور سعودی عرب کے خلاف حالیہ صورتحال امریکی سازش ہے امریکہ مسلمانوں کو لڑا کر اتحاد کو پارہ پارہ کرنا چاہتا ہے صوفی ازم اور صوفیوں کو فروغ دینا بھی مغربی ایجنڈہ ہے وہ چاہتا ہے کہ مسلمانوں میں عقیدے کی خرابی پیدا کر دی جائے تو جذبہ جہاد ماند پڑ جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ علوم اثریہ جہلم میں پندرہ روزہ ''حدیبیہ'' کیلئے ایڈیٹر حدیبیہ سید عامر نجیب کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ حافظ عبدالحمید عامر نے ملکی و جماعتی صورتحال اور اپنی تبلیغی، تعلیمی اور رفاہی سرگرمیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بھی بعض عناصر سعودی عرب اور آل سعود کے خلاف زہر اگل رہے ہیں جو سراسر ملکی مفاد کے خلاف ہے سعودی عرب مثالی اسلامی ریاست ہے اور وہاں کے حکمران پاکستان اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے ہمدرد اور خیر خواہ ہیں۔ انہوں نے کہا سعودی عرب کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کرنے والے پاک سعودی تعلقات کو خراب کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے خلاف زہر اگلنے والے اپنے گریبان میں جھانکیں ان کا دامن حج کرپشن سے داغدار ہے۔ حافظ عبدالحمید عامر نے اس سوال کے جواب میں کہا کہ اہل حدیث پر امن لوگ ہیں اور ہر قسم کی دہشت گردی اور خودکش دھماکوں کو خلاف اسلام سمجھتے ہیں اور اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ وطن عزیز میں فروغ اسلام اور غلبہ اسلام کیلئے دعوت کا میدان کھلا ہوا ہے۔ دینی مدارس کے تعلیمی معیار کے تنزل پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں دو رائے نہیں ہیں کہ پہلے دور کے مقابلے میں مدارس کا تعلیمی معیار تنزلی کا شکار ہوا ہے مگر معیار میں تنزلی کی وجہ حالات کی تبدیلی ہے اب لوگ یہ سوچتے ہیں کہ ہمارا بچہ دینی مدرسہ میں تعلیم حاصل کرے گا تو نوکری کیا کرے گا؟ کھائے گا کیا؟ پہلے لوگوں میں دین داری، پرہیزگاری تھی جبکہ اب مادیت کا غلبہ ہے، انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں کو سمجھاتے ہیں کہ اپنے مقاصد بلند رکھیں ہم نے اللہ کے دین کی تبلیغ کرنی ہے تو سارے مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ ہم لوگوں کو سمجھاتے ہیں کہ خود ہم نے دینی مدرسوں میں تعلیم حاصل کی ہے جو لوگ دین کا کام

کرتے ہیں وہ ترقیاں اور دنیاوی کامیابیاں بھی حاصل کرتے ہیں دین کی تبلیغ شیوۂ پیغمبری ہے۔ کیسے ممکن ہے کہ اللہ کے دین کا کام کرنے والے کسی سے پیچھے رہیں۔ حافظ عبدالحمید عامر نے کہا مدارس کی تعداد کا بڑھنا، مدارس میں معیار تعلیم گرنے کا سبب بالکل نہیں اہل حدیث مدارس اتنے نہیں ہیں جتنے دیگر مکاتب فکر کے موجود ہیں، معیار تعلیم کا گرنا عامۃ الناس کی فکری تبدیلی کی وجہ سے ہے۔ لوگوں میں مادیت زیادہ اور تقویٰ کم ہے۔ انہوں نے طلباء کے مستقبل میں جماعتی کردار کے حوالے سے کہا کہ اہل حدیث مدارس کے طلباء حصول تعلیم کے بعد کٹ جاتے ہیں جبکہ دوسری جگہوں پر طلباء تعلیم کے بعد بھی اپنے اداروں، مدرسوں، جماعتوں اور علماء سے وابستہ رہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ مدارس کے اساتذہ طلباء میں جماعتی زندگی گزارنے کا شعور پیدا کریں۔ نظم وضبط کی پابندی سکھائیں۔ طلباء کو تلقین کریں کہ وہ جماعتی زندگی گزاریں۔ حافظ عبدالحمید عامر نے جماعتی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے ''حدیبیہ'' کو بتایا کہ اہل حدیث جماعت میں نظم وضبط کا فقدان ہے لوگ ایک جماعت و تنظیم میں رہ کر بھی خود کو جماعتی اصولوں اور نظم وضبط کے پابند نہیں سمجھتے ہیں، بلکہ فرار چاہتے ہیں۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث جہلم اور جامعہ علوم اثریہ کی رفاہی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے حافظ عبدالحمید عامر نے ''حدیبیہ'' کو بتایا کہ ضلع جہلم میں ان کے والد محترم حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ نے کئی سال پہلے رفاہی کاموں کا آغاز کر دیا تھا جس کے تحت 400 سے یتیموں کی کفالت کیلئے ماہانہ وظائف دیئے جاتے ہیں۔ طلباء اور عوام میں اصلاح معاشرہ وعقیدہ کیلئے دینی کتب تقسیم کی جاتی ہیں۔ جن علاقوں میں پانی نایاب تھا وہاں پانی کی موٹریں، ہینڈ پمپ، نلکے لگوائے، کنویں کھدوائے، زلزلے اور سیلاب سے متاثر افراد کی ہر ممکن مدد کی، تعمیراتی سلسلے میں تعاون فراہم کیا، بے روزگار افراد میں چنگ چی رکشے تقسیم کئے۔ سیلاب کے زمانے میں لوگوں کو کھانے پینے کے سامان کے ساتھ ضروری اشیاء زندگی فراہم کیں، طویل عرصے تک کھانا پکا کر تقسیم کیا گیا، اس کے علاوہ جامعہ اثریہ کے زیر انتظام ایک ہسپتال ہے جو قرب و جوار کے تمام ہی علاقوں کو کور کرتا ہے اور پورا سال بلا معاوضہ میڈیکل سہولتیں اور دوائیں فراہم کی جاتی ہیں اسی طرح سالانہ فری آئی کیمپ لگایا جاتا ہے جس کا دورانیہ تقریباً 10 دن ہوتا ہے۔ اس آئی کیمپ میں ابراہیم آئی ہسپتال کراچی کے مایہ ناز امراض چشم کے ماہرین آتے ہیں۔ آنکھوں کے تمام امراض کا علاج بشمول موتیا کا آپریشن بالکل مفت کیا جاتا ہے تمام سہولتیں جامعہ علوم اثریہ میں ایک ہی چھت کے نیچے دستیاب ہوتی ہیں۔

حافظ عبدالحمید عامر نے کہا کہ پہلے جن چیزوں کا استعمال غلط بتایا جاتا تھا آنے والے وقت نے ان آراء کو غلط ثابت کیا۔ لوگ لاؤڈ اسپیکر اور ٹیلی فون کے استعمال کے حق میں نہیں تھے مگر آج یہ سب سے بڑی ضرورت ہے اسی طرح جن علمائے کرام نے مووی کے استعمال پر فتوے دیئے ہیں آج ضرورت ہے کہ ان فتووں پر نظر ثانی کی جائے بڑے بڑے علماء نے اپنی آراء کو تبدیل کیا ہے کیونکہ یہ ضرورت بنتی جارہی ہیں جو لوگ پہلے TV توڑنے کی بات کیا کرتے تھے آج خود TV کے سامنے بیٹھ کر انٹرویو دے رہے ہوتے ہیں۔ شیطانی قوتیں اس ٹیکنالوجی کو اپنے برے اور مذموم مقاصد کیلئے استعمال کر رہی ہیں ان کا مقابلہ کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ میڈیا کے استعمال پر فتوے لگانے کا نقصان یہ ہوا کہ مذہبی جماعتیں پیچھے رہ گئیں اور شیطانی قوتوں نے اور شرک و بدعات کو فروغ دینے والوں نے اپنے TV چینل کھول لئے اور اپنے شرکیہ عقائد و بدعات کو خوب فروغ دیا۔ حافظ عبدالحمید عامر نے بتایا کہ ان شاء اللہ مرکزی جمعیت اہل حدیث نے اپنے پیغام چینل پر ورک مکمل کر لیا ہے اور عنقریب آن ایئر ہو جائے گا۔ (بشکریہ: پندرہ روزہ ''حدیبیہ'' کراچی یکم تا 15 جون 2011ء)